سلسلہ دُروس قرآن

پارہ
14

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ:14

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش:ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

فہرست عنوانات

Contents

خلاصہ پارہ چودہ

چودھویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ اللہ کی بے شمار نعمتوں پر شکر ادا کرنا لازم ہے، کائنات کا ہر ذرہ اللہ کی قدرت کا شاہکار ہے، گمراہ کرنے والا دوہرے گناہ کا بوجھ اٹھائے گا، توبہ کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہے، وعدے کی پاسداری ایمان کی علامت ہے اور دعوتِ دین حکمت اور نرمی سے دینی چاہیے۔ شہد کی مکھی سے لے کر پرندوں کی پرواز تک ہر چیز اللہ کی قدرت کی گواہ ہے۔

چودھویں پارے کا پیغام
نعمتوں پر شکر، دعوت کا اسلوب اور کائنات میں اللہ کی قدرت

گناہگار مسلمانوں کی نجات اور کافروں کی حسرت

چودھویں پارے کا آغاز ایک ایمان افروز واقعے سے ہوتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ گناہگار مسلمانوں کو جہنم سے نکال کر جنت میں لے جائے گا تو کفار حسرت سے کہیں گے کہ کاش ہم بھی مسلمان ہوتے۔ یہ واقعہ بتاتا ہے کہ ایمان کتنی عظیم نعمت ہے جس کی قدر آج کرنی چاہیے کیونکہ کل پچھتانا بے کار ہوگا۔

کافروں کی ہٹ دھرمی کا رد

ابتدائی آیات میں کافروں کے طعن واستہزا کا ذکر ہے کہ وہ نبی ﷺ کو نعوذ باللہ مجنون کہتے اور فرشتوں کو سامنے لانے کا مطالبہ کرتے۔ اللہ نے فرمایا:

﴿وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا﴾(الحجر:14-15)

یعنی اگر آسمان کا دروازہ کھول دیں اور یہ خود چڑھ کر جائیں تو پھر بھی کہیں گے کہ ہم

پر جادو کر دیا گیا ہے۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ جب دل میں انکار ہو تو کوئی نشانی کام نہیں کرتی۔

شیطان کی مہلت اور اللہ کے مخلص بندوں کی حفاظت

آیت 17 میں بتایا کہ شیطان آسمانی باتیں سننے کی کوشش کرتے ہیں تو آگ کے کوڑے برسائے جاتے ہیں۔ جب شیطان کو قیامت تک مہلت ملی تو اس نے کہا کہ میں سب کو گمراہ کروں گا مگر اللہ نے جواب دیا:

﴿اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْہِمْ سُلْطَانٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْغَاوِیْنَ﴾)الحجر:42(

یعنی میرے چنے ہوئے بندوں پر تیرا داؤ نہیں چلے گا، صرف وہی تیری پیروی کریں گے جو خود گمراہ ہونا چاہتے ہیں۔

جہنم کے سات دروازے اور جنت کی نعمتیں

اس مقام پر جہنم کے سات دروازوں کا ذکر ہے جن کے نام جہنم، سعیر، لظی، سقر، جحیم اور ہاویہ ہیں۔ اس کے بالمقابل اہلِ جنت کی خوش نصیبی بیان ہوئی کہ ان کے دل کینے سے پاک ہوں گے اور وہ اعزاز کے ساتھ ایک دوسرے کے سامنے مسندوں پر بیٹھے ہوں گے۔

سورۃ النحل: اللہ کی نعمتوں کا بیان

سورۃ النحل کو "سورۃ النعم" بھی کہتے ہیں کیونکہ اس میں اللہ کی بے شمار نعمتوں کا تفصیلی ذکر ہے۔ آیت 5 سے چوپایوں کی نعمت بیان ہوئی کہ ان میں راحت، خوراک، اون سے گرم لباس اور باربرداری کا کام ہے۔ آیت 11 سے زمین کے پھل، سمندر کی مچھلیاں اور زیورات کا ذکر ہے۔ پھر فرمایا:

﴿وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْہَا﴾(النحل:18)

یعنی اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنے لگو تو ان کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

گمراہ کرنے والوں کا دوہرا بوجھ

آیت 25 میں ایک اہم اصول بیان ہوا:

﴿لِیَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَہُمْ کَامِلَۃً یَّوْمَ الْقِیَامَۃِ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِیْنَ یُضِلُّوْنَہُمْ﴾ (النحل:25)

یعنی جو لوگ گمراہوں کے رہنما ہیں وہ اپنے گناہوں کا بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جن کو گمراہ کیا ان کا وبال بھی ان پر ہوگا۔ یہ آیت آج کے دور میں گمراہ کن نظریات پھیلانے والوں کے لیے سخت وعید ہے۔

مومنین کی وفات پر فرشتوں کا سلام

آیت 32 میں اہلِ تقویٰ کی وفات کا منظر بیان ہوا کہ فرشتے ان کی پاکیزہ روحوں کا استقبال کریں گے اور سلام بھیجیں گے:

﴿الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ﴾ (النحل:32)

یعنی جن کی روحیں فرشتے پاکیزہ حالت میں قبض کرتے ہیں ان سے کہتے ہیں: تم پر سلام ہو، جو اعمال کرتے تھے ان کے بدلے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

اہلِ علم سے پوچھنے کا حکم

آیت 43 میں رسول اللہ ﷺ کی رسالت کی تاریخی روایت کا ذکر ہے کہ آپ سے پہلے بھی مردوں کو رسول بنایا گیا اور ساتھ ایک جامع حکم آیا:

﴿فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ (النحل:43)

یعنی جو تم نہیں جانتے وہ اہلِ علم سے پوچھ لو۔ یہ حکم علم کی اہمیت اور علماء سے رہنمائی لینے کی ضرورت کو واضح کرتا ہے۔

کائنات کی ہر چیز اللہ کو سجدہ کر رہی ہے

آیت 48 میں فرمایا کہ کائنات کی ہر چیز اللہ کی بارگاہ میں مصروفِ عبادت ہے حتیٰ

کہ:

﴿يَتَفَيَّؤُا ظِلَالُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِلّٰهِ﴾(النحل:48)

یعنی چیزوں کا سایہ جو دائیں اور بائیں جھکتا ہے وہ بھی اللہ کو سجدہ کر رہا ہے۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ کائنات کا ہر ذرہ اللہ کی حمد و ثنا میں مصروف ہے، صرف غافل انسان ہی اس ذکر سے محروم رہتا ہے۔

بیٹی کو زندہ دفنانا: جاہلیت کا گھناؤنا جرم

آیت 57 میں مشرکینِ عرب کی اس بدترین روایت کا ذکر ہے کہ وہ اللہ کی طرف بیٹیوں کی نسبت کرتے تھے حالانکہ بیٹی پیدا ہونے پر خود:

﴿وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ﴾(النحل:58)

یعنی اگر کسی کو بیٹی کی پیدائش کی خبر دی جائے تو اس کا چہرہ کالا پڑ جاتا اور غصے سے بھر جاتا ہے اور کبھی رسوائی سے بچنے کے لیے بیٹی کو زندہ دفن کر دیتے۔ اسلام نے اس وحشیانہ رسم کو ہمیشہ کے لیے ختم کیا اور بیٹی کو رحمت قرار دیا۔

دودھ، شہد اور قدرتِ الٰہی کے شاہکار

آیت 66 میں دودھ کی پیدائش کا ذکر ہوا کہ جانور کے معدے میں خوراک، گوبر اور خون کے درمیان سے چاندنی کی طرح صاف اور سفید دودھ بنتا ہے۔ آیت 68 میں

شہد کی مکھی کا ذکر ہے:

﴿يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ﴾(النحل:
69)

یعنی اس کے پیٹ سے مختلف رنگوں کا مشروب نکلتا ہے جس میں انسانوں کے لیے شفاء ہے۔ آج جدید سائنس نے شہد کی طبی افادیت ثابت کر کے اس آیت کی صداقت پر مہر لگا دی ہے۔

قیامت کی قربت اور شکر گزاری کا حکم

آیت 76 میں فرمایا کہ قیامت پلک جھپکنے یا اس سے بھی کم وقت میں قائم ہو جائے گی۔ پھر فرمایا کہ اللہ نے سننے، دیکھنے اور سمجھنے کی صلاحیتیں اس لیے عطا کیں:

﴿لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ﴾(النحل:78)

یعنی تاکہ تم شکر گزار بنو۔ آیت 79 میں پرندوں کا فضاؤں میں اڑنا اللہ کی قدرت کی دلیل قرار دی گئی اور آیت 80 میں جانوروں کی کھالوں، اون اور بالوں سے حاصل ہونے والے فوائد کا ذکر ہے۔

قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ کی عظیم گواہی

آیت 89 میں رسول اللہ ﷺ کی ایک عظیم منزلت کا ذکر ہے:

﴿وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ﴾ (النحل:89)

قیامت کے دن ہر نبی اپنی امت پر گواہ ہوگا اور رسول اللہ ﷺ تمام نبیوں کی گواہیوں کی تصدیق کریں گے اور ان سب پر گواہ ہوں گے۔ یہ آیت نبی اکرم ﷺ کی عالمگیر اور ابدی رسالت کی سب سے بڑی دلیل ہے۔

آیتِ جامعہ: اسلام کا مکمل ضابطۂ حیات

آیت 90 قرآن کی جامع ترین آیات میں سے ایک ہے جو ہر خطبے میں پڑھی جاتی ہے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ﴾ (النحل:90)

یعنی اللہ عدل، احسان اور قرابت داروں کو دینے کا حکم فرماتا ہے اور بے حیائی، برائی اور سرکشی سے روکتا ہے۔ یہ آیت اسلام کا مکمل معاشرتی منشور ہے۔

وعدے کی پاسداری اور عہد شکنی کی مذمت

آیت 91 میں وعدہ وفا کرنے کا حکم دیا اور قسمیں کھا کر توڑنے سے منع فرمایا:

﴿وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِىْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا﴾ (النحل:92)

یعنی ان لوگوں جیسے نہ بنو جو سوت کاتتی ہے اور پھر اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتی

ہے۔ دنیا کے حقیر فائدے کے لیے عہد توڑنا محنت کو ضائع کرنا ہے اور اللہ کے ہاں اس کا
سخت حساب ہے۔

نیک مرد و عورت کو پاکیزہ زندگی کا وعدہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً﴾

(النحل:97)

یعنی جو مومن مرد یا عورت نیک عمل کریں گے انہیں ہم پاکیزہ زندگی عطا کریں گے اور بہترین جزا دیں گے۔ پاکیزہ زندگی کا مطلب صرف مادی خوشحالی نہیں بلکہ قلبی سکون اور اطمینان بھی ہے۔

توبہ کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہے

آیت 119 میں اللہ کی رحمت کا اعلان ہوا:

﴿ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾ (النحل:119)

یعنی جو لوگ نادانی میں گناہ کر بیٹھیں اور پھر سچے دل سے توبہ کریں اور اصلاح کریں تو آپ کا رب بے شک بخشنے والا مہربان ہے۔ یہ آیت ہر گناہگار کے لیے امید کی سب

سے بڑی کرن ہے۔

دعوتِ دین کا درست اسلوب

آیت 125 میں دعوتِ دین کا طریقہ بیان ہوا:

﴿اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْہُمْ بِالَّتِیْ ہِیَ اَحْسَنُ﴾)النحل:125(

یعنی اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلاؤ اور بحث کی نوبت آئے تو احسن طریقے سے دلیل قائم کرو۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ دعوت میں حکمت، نرمی اور بہترین اسلوب لازمی ہے اور سختی اور تلخی دعوت کو نقصان پہنچاتی ہے۔

یہ رمضان رسول اللہ ﷺ کے ساتھ

دورۂ احادیث رمضان المبارک

14 کتبِ حدیث میں وارد احادیثِ رمضان کا جامع مطالعہ	احادیث کی قراءت، مستند ترجمہ اور ضروری توضیح	صحاح ستہ کے کتاب کتاب الصوم کا تقابلی جائزہ

دورۂ رمضان کے لیے منتخب 14 کتب حدیث

1. صحيح البخاري
2. صحيح مسلم
3. سنن أبي داود
4. جامع الترمذي
5. سنن النسائي
6. موطأ الإمام مالك
7. سنن ابن ماجه
8. مسند أحمد
9. سنن الدارمي
10. السنن الكبرى للبيهقي
11. صحيح ابن خزيمة
12. صحيح ابن حبان
13. المستدرك على الصحيحين
14. الأحاديث المختارة للمقدسي

- کلاس روزانہ آن لائن (Zoom)
- بعدِ تراویح: 10:30 تا 11:15
- مکمل ریکارڈنگ دستیاب
- [illegible] دستیاب
- داخلہ فیس: صرف 300 روپے
- آغاز: 20 تا 28 فروری 2026ء

یہ کورس بچوں، بڑوں، طلبہ، علما، مرد و عورت سبھی کے لیے مفید ہے

+92 312-6392663

HADI RESEARCH INSTITUTE INTERNATIONAL

HADI Research Institute

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں

Hadi Research Institute International +92312-6392663